حج کمیٹی (شرائط وضوابط)

مکرمی ومحترمی جناب مفتی صاحب۔

1۔ انشاءاللہ نئے سال یعنی 2011 سے ایک حج کمیٹی شروع کی جارہی ہے۔جس کے ممبران ۴۰ ہونگے۔

2۔ کمیٹی ہرسال قرعہ اندازی کر کے اپنے ۴ ممبران کو حج کی سعادت کے لئے بھیجے گی۔

3۔ ہرممبر ۲۰۰۰ روپے ماہانہ حج فنڈ حج کمیٹی کے پاس جمع کروائے گا۔

4۔ یہ فنڈ تمام ممبران کے حج کی ادائیگی تک جاری رہے گا۔

5۔ ہرسال ۴ خوش نصیب افراد کو قرعہ اندازی کے ذریعے مطلوبہ اخراجات اُس سال آنے والے اخراجات جو گورنمنٹ مقرر کرتے ہیں کے مطابق فی ممبر بنک میں ادا کئے جائیں گے۔

6۔ اضافی اخراجات مطلوبہ افراد کو خود برداشت کرنا ہوں گے۔

7۔ قرعہ اندازی مقررہ ماہ (یعنی جس ماہ روانگی ہونا قرار پائی ہے) سے 4 ماہ پہلے کردی جائے گی۔ تاکہ مطلوبہ افراد کو تیاری اور اضافی رقم کے بندوبست کے لئے ٹائم مل جائے۔

8۔ اگر کوئی ممبر اپنی فیملی کو بھی حج پر لے کر جانا چاہتا ہو تو وہ ڈبل ممبر شپ لے سکتا ہے۔

9۔ ہرممبر کو ممبر شپ فارم مہیا کئے جائیں گے۔جو پُر کر حج کمیٹی کے پاس جمع کروانے ہونگے۔

10۔ اگر کوئی حج کمیٹی کا ممبر حج کرنے سے پہلے فوت ہوجائے گا۔ تو اس کی جمع شدہ رقم اس کی ورثاء کو ادا کردی جائے گی۔

11۔ اور اگر کوئی ممبر حج ادا کرنے کے بعد فوت ہوجائے گا۔ تو اس کی وصیت کے مطابق عمل کیا جائے گا۔جو کہ ممبر شپ فارم پر اس نے کی ہوگی۔کہ اس پر ہونے والے اخراجات کون ادا کرے گا۔اگر خدانخواستہ ممبر کی موت حج کی ادائیگی کے بعد ہوجاتی ہے تو ممبر شپ فارم کے حصہ دوم میں نامزد شخص بقایاجات کی ادائیگی کا پابند ہوگا۔ اگر نامزد کردہ شخص بیوی ہے تو ممبر کی وفات پر بیوہ سے مذکورہ رقم کا مطالبہ نہ کیا جائے گا۔بلکہ اس صورت میں ممبر شپ کی رقم تمام ممبران پر یکساں تقسیم کردی جائے گی۔

12۔ حج کمیٹی میں جمع ہونے والے ماہانہ فنڈ کا حساب رکھنے کے لئے تین رُکنی کمیٹی بنائی جائے گی۔

13۔ حج کا تمام فنڈ دفتر میں ہی ان تین افراد کی زیر نگرانی مقررہ جگہ پر رکھا جائے گا۔اس رقم کو نہ تو کاروبار کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ اور نہ گھر میں رکھنے کی اجازت ہوگی۔

14۔ حج کمیٹی صرف اور صرف ایڈمن سے متعلق افراد پر مشتمل ہوگی۔ مطلوبہ ممبران کی تعداد نہ پوری ہونے کی صورت میں دوسرے آفس کے افراد کو موقع دیا جائے گا۔

15۔ انشاءاللہ یکم جنوری سے پہلے ممبر شپ کو یقینی بنائیں گے۔

16۔ یہ کام صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کیا جارہا ہے۔لہٰذا ہر قسم کے شکوک وشبہات سے بالاتر ہو کر اس کمیٹی میں شامل ہوں۔

17۔ ہرسال سفری اخراجات کا تخمینہ لگا کر ممبر شپ رقم یعنی ۲۰۰۰ روپے میں بتدریج اضافہ کیا جائے گا جو کہ تمام ممبران پر یکساں لاگو ہوگا۔

طریقہ کار قرعہ اندازی

حج کمیٹی ۴۰ ممبران پر مشتمل ہے۔ ہرسال ۴ خوش نصیب ممبرز کو حج کی ادائیگی کے لئے بھیجا جائے گا۔ اس عمل کو انجام دینے کیلئے ۲۰ پرچیاں قرعہ اندازی کیلئے ڈالی جائیں گی اور ۴ منتخب ممبران کو بھیجا جائے گا۔(یعنی ۲۰ جوڑے بنائے جائیں گے مثلاً جن ممبران کی سنگل ممبر شپ ہے اُن کو دوسرے سنگل ممبر کے ساتھ جوڑا (PAIR) بنایا جائے گا۔ جن کی 2 ممبر شپ ہیں اُن کی ایک ہی پرچی ڈالی جائے گی۔ اور دو سنگل ممبران پر مشتمل افراد کی بھی ایک ہی سنگل پرچی ہوگی۔) اس طرح سے اس عمل کو خوش اسلوبی سے پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔

ضروری سفری انتظامات

تمام ضروری کاغذی کاروائی کیلئے انتظامیہ سے رابطہ ضروری قرار دیا گیا ہے۔ تا کہ اس عمل کا شفاف ہونا یقینی بنایا جا سکے۔

ضروری نوٹ: اگر خدانخواستہ کوئی ممبر بیماری یا کسی دوسری وجہ سے خودنہیں جا سکتا تو وہ اِس صورتحال میں اپنے اہل وعیال یا والدین میں سے کسی کو بھیج سکتا ہے۔ مزید وہ اپنے رقم کا خود مختار ھوگا۔

نوٹ: آخر میں اللہ پاک سے یہ دعا ہے کہ وہ ہماری اس کوشش میں ہماری مدد و رہنمائی فرمائے۔ اور اس کو کامیاب انجام تک پہنچائے۔ اس کام کے شروع کرنے سے اختتام تک کے تمام مراحل میں آنے والی مشکلات میں ہماری مدد فرمائے۔ اور اس نیک کام میں شامل ہونے والے تمام دوستوں کو اپنی رحمت کا سایہ نصیب فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ کے قدموں میں جگہ عطا فرمائے (آمین)
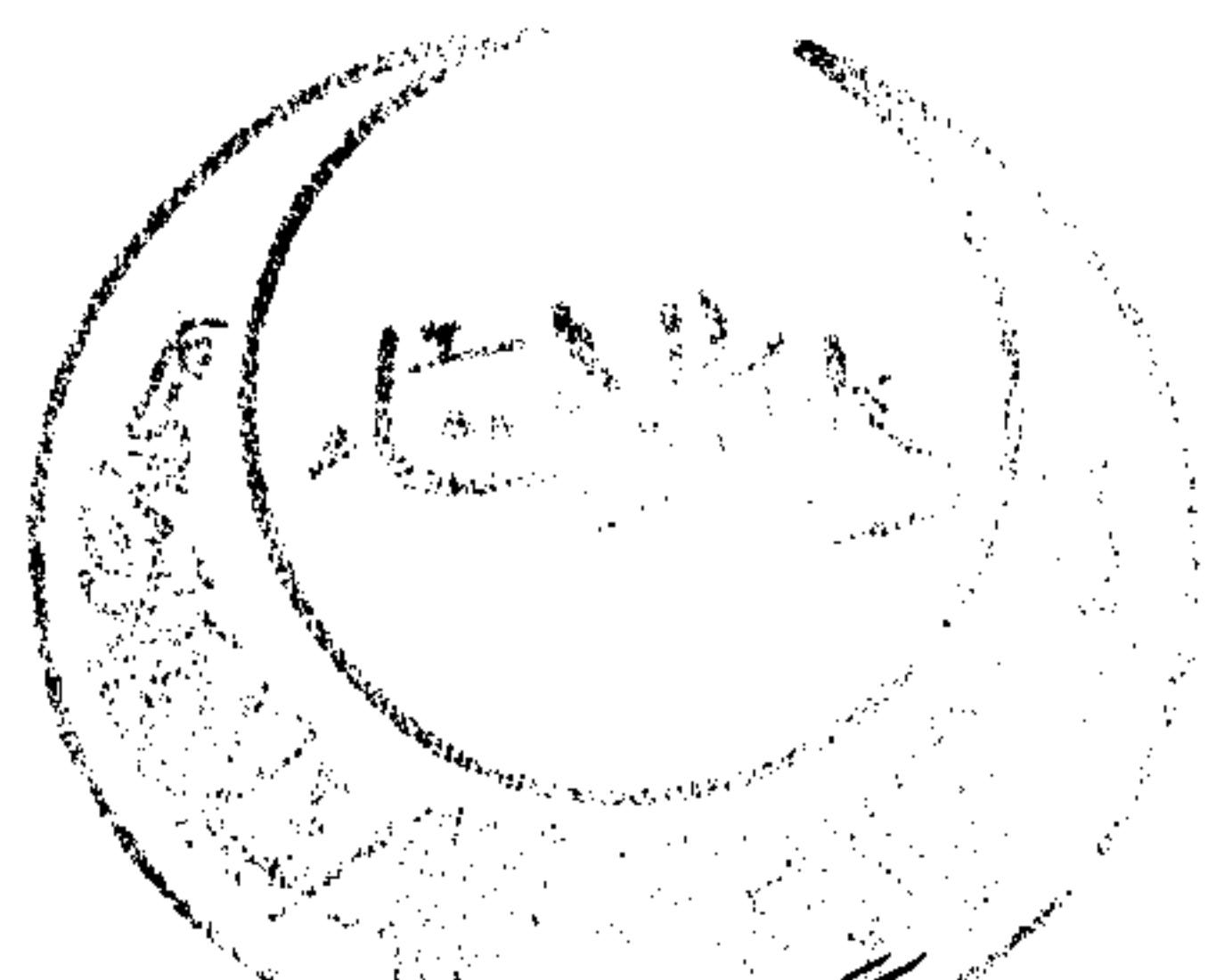
حج کمیٹی ممبر شپ فارم

(ممبر شپ فیس ۲۰۰۰/- روپے ماہانہ اور کُل ممبران ۴۰ ہیں، ہر سال ۴ ممبر مستفید ہونگے)

حصہ اول

1۔ نام بمعہ ولدیت: ------------------------------------

2۔ شناختی کارڈ نمبر: ------------------------------------

3۔ تاریخ پیدائش: ---------- ۴۔ عہدہ/Desig.------------------------

5۔ عارضی پتہ: ------------------------------------

6۔ مستقل پتہ: ------------------------------------

7۔ ٹیلی فون/موبائل نمبر: ------------------

دستخط ممبر بمعہ تاریخ: ------------------

حصہ دوم

کوائف نامزد شخص بصورت فوتگی (وصیت نامہ)

1۔ نام بمعہ ولدیت(Nominee): --

2۔ شناختی کارڈ نمبر: --

3۔ ممبر کے ساتھ رشتہ: --

4۔ مستقل پتہ: --

7۔ ٹیلی فون/موبائل نمبر:------------------------

دستخط نامزد بمعہ تاریخ:------------------------

نوٹ:

1۔ اگر خدانخواستہ میری موت حج کی ادائیگی کے بعد ہو جاتی ہے تو حصہ دوم میں نامزد شخص میرے بقایا جات کی ادائیگی کا پابند ہوگا۔

2۔ اگر خدانخواستہ میری موت حج کی ادائیگی سے پہلے ہو جاتی ہے تو میری جمع شدہ رقم نامزد شخص کے حوالے کردی جائے۔

دستخط ممبر بمعہ تاریخ: ------------------------

(جواب پشت پر ملاحظہ فرمائیں)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

اگر ہر سال ہر شخص اتنی رقم جمع کرائے جتنی گزشتہ سالوں میں جمع کراتے رہیں ہیں اور سب برابر جمع کروائیں اور اس طرح رقم جمع کر کے ہر سال قرعہ اندازی کے بعد ۱۴ افراد کو حج کے لئے اتنی رقم دی جائے جتنی وہ مجموعی طور پر جمع کرائیں گے تو اس طرح کمیٹی کے ذریعے رقم دینا جائز ہے، کیونکہ اس صورت میں جو ممبر جتنی رقم جمع کرائے گا، اپنے وقت پر اس کو اتنی ہی رقم مل جائے گی جس میں شرعاً کوئی قباحت سود کی نہیں ہے۔

لیکن سوال میں ذکر کردہ طریقہ کے مطابق حج کمیٹی شرعاً درست نہیں، وجہ اس کی یہ ہے منسلکہ تحریر میں ذکر کردہ شق نمبر سترہ کے تحت جو بات (ہر سال سفری اخراجات کا تخمینہ لگا کر ممبر شپ رقم یعنی ۲،۰۰۰ روپے میں بتدریج اضافہ کیا جائے گا جو کہ تمام ممبران پر یکساں لاگو ہوگا) ذکر کی گئی ہے شرعاً درست نہیں، کیونکہ ممبران جو رقم جمع کروائیں گے اس کی حیثیت قرض کی ہے اور قرض کی وجہ سے کمی بیشی کرنا سود ہے جو شرعاً ناجائز اور حرام ہے، اس لئے مذکورہ طریقہ کے مطابق اگر رقم کم جمع کروائی گئی اور واپس زیادہ ملی یا رقم زیادہ جمع کرائی گئی اور واپس کم ملی تو یہ سود ہونے کی بناء پر ناجائز اور حرام ہوگا، اسی طرح موت کی صورت میں نامزد شخص کے ذمہ بقایا ڈالنا بھی درست نہیں کیونکہ اس کی کوئی شرعی بنیاد موجود نہیں۔

چونکہ مذکورہ طریقہ میں شرعی مفاسد ہیں، لہٰذا سوال میں ذکر کردہ طریقہ کے مطابق حج کمیٹی شرعاً درست نہیں جس کی بناء پر اس کو اختیار کرنے سے اجتناب کرنا لازم ہے۔

دار الافتاء — فتویٰ نمبر ۸۱/۱۳۴۷ — ۲۴/۴/۳۲ھ

قال اللہ تعالی:

أحل اللہ البیع وحرم الربوا۔ الأیة۔

حاشیة ردالمحتار: (۵/۲۹۱)

مطلب: کل قرض جر نفعا حرام قوله: (کل قرض جر نفعا حرام) أي إذا کان مشروطا کما علم مما نقله عن البحر۔

وکذا في المحیط البرهاني (۵/۲۷۶) وفي الأشباه والنظائر (۱/۲۹۳) واللہ تعالی أعلم۔

الطاف احمد

الطاف احمد

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

۳۰ مارچ ۲۰۱۱ء

الجواب صحیح
بندہ محمد تفضل علی
۲۴/۴/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ
۲۴/۴/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفا اللہ عنہ
۲۴/۴/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
۲۴/۴/۳۲ھ